ڈائریکٹر پبلک سندھ پولیس آفس   فون 99212639

دفعہ 144 کے تحت عائد تمام پابندیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے:۔ آئی جی سندھ

12 ربیع الاول مرکزی جلوس کی سیکورٹی پر 5000 پولیس اہلکار تعینات ۔ پولیس رپورٹ

کراچی 13 جنوری 2014ء ۔ آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ نے ہدایات جاری کی ہیں کہ 12 ربیع الاول اور ماہ ربیع الاول سیکورٹی کے جملہ انتظامات میں ضلعی اور زونل پولیس کے ساتھ پولیس کے اسپیشلائزڈ یونٹس کی موثر اور مربوط معاونت کے مکمل اقدامات بھی اٹھائے جائیں تاکہ بالخصوص جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر منعقدہ اجتماعات، تقریبات/محافل سمیت مرکزی جلوس و برآمد ہونے والے دیگر چھوٹے بڑے جلوسوں کے شرکاء، منتظمین وغیرہ اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے مجموعی پولیس اقدامات کو موثر اور غیر معمولی بنایا جاسکے۔

وہ ربیع الاول 2014 کے سیکورٹی پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔ رپورٹ میں آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ اہل سنت مکتبہ فکر کے علماء کرام کے ساتھ اجلاس میں طے پانے والے فیصلوں اور تجاویز کی روشنی میں تیار کردہ پروایکٹو سیکورٹی اقدامات پر مشتمل کنٹی جنسی پلان کے مطابق لغداری کراسنگ، ٹاور، ڈی ایم سی سگنل، علیگڑھ چوک، سعید منزل، گارڈن روڈ نزد کھڈا والا بلڈنگ، ایم آئی اسپتال اور سی بریز کے راستوں سے جلوس میں پیدل شرکت کی اجازت ہوگی جبکہ جلوس میں کسی بھی قسم کا اسلحہ بشمول لائسنس یافتہ اسلحہ لیکر چلنے یا نمائش ممنوع ہوگی۔ علاوہ ازیں موٹر سائیکل، اونٹ گاڑی، گدھا گاڑی، گھوڑا گاڑی، فورک لفٹر، کھلے ٹرک، منی بسوں اور بسوں وغیرہ کو جلوس میں شامل ہونے نہیں دیا جائیگا۔ جبکہ جلوس میں شرکت کی اجازت صرف خصوصی اسٹکرز کی حامل گاڑیوں کو ہی دی جائیگی اور دیگر گاڑیوں کے لیے پارکنگ ایریاز بھی مخصوص کردیئے گئے ہیں۔ مزید براں جلوس میں خواتین اور چھوٹے بچوں کا داخلہ ممنوع ہوگا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ مرکزی جلوس کے روٹس، مرکزی اجتماع گاہ و دیگر تقریبات کے اطراف میں قائم مکانوں، دکانوں اور دیگر عمارتوں کا سروے ناصرف مکمل کرلیا گیا ہے بلکہ مکانوں، دکانوں کے مالکان اور پراپرٹی ایجنٹس کو اعتماد میں لیتے ہوئے متعلقہ تھانوں نے کرائے داروں وغیرہ کے کوائف کی تصدیق کے عمل کے اقدامات بھی کرلیے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ایس ایچ اوز کو متعلقہ علاقوں میں مسلسل گشت، ڈپلائمنٹ چیک کرنے سمیت وائرلیس کنٹرول روم اور سینٹرل پولیس آفس کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے مسلسل رابطوں کا پابند بنایا گیا ہے تاکہ [illegible] مانیٹرنگ و نگرانی جاری کی گئی اور ہدایات پر فوری عمل درآمد کیا جاسکے۔ علاوہ ازیں بم ڈسپوزل اسکواڈ سے تمام اہم مقامات پر سوئپنگ/ اسکیننگ اور کلیئرنس کے حصول کو بھی سیکورٹی اقدامات کا حصہ بنایا گیا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ 12 ربیع الاول کو کراچی کے تینوں زونز سے برآمد ہونے والے چھوٹے بڑے جلوسوں کی تعداد 290 سے زائد ہوگی اسی طرح محافل میلاد/وعظ کی تعداد کم و بیش 390 ہوگی جبکہ تمام جلوسوں، محافل میلاد/وعظ کی سیکورٹی کے لیے ویسٹ زون میں 5935، ایسٹ زون میں 8875، اور ساؤتھ زون میں 1625 پولیس اہلکاروں سمیت مجموعی طور پر کم و بیش 16500 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ سیکورٹی اقدامات کے تحت مذکورہ مجموعی تعیناتیوں کے علاوہ 12 ربیع الاول کے مرکزی جلوس کی سیکورٹی کے لیے 5000 پولیس اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

#